سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2011

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2011

سندھ ایریگیشن اور ڈرینج اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس، 2011

THE SINDH IRRIGATION AND DRAINAGE AUTHORITY (AMENDMENT) ORDINANCE, 2011

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. ۱۸۹۷ کے سندھ ایکٹ نمبر VII کی دفعہ C– 62 کی داخلا

Insertion of new Section 62 –C in Sindh Act No. VII of 1879

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2011

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2011

سندھ ایریگیشن اور ڈرینج اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس، 2011

THE SINDH IRRIGATION AND DRAINAGE AUTHORITY (AMENDMENT) ORDINANCE, 2011

[۲۶نومبر،۲۰۱۱]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ ایریگشن اور ڈرینج اتھارٹی ایکٹ، 1997 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایریگیشن اور ڈرینج اتھارٹی ایکٹ، 1997 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۹۷۳ کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نافرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ایریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۱ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۸۹۷ کے سندھ ایکٹ نمبر VII کی دفعہ C– 62 کی داخلا
Insertion of new Section 62 –C in Sindh Act No. VII of 1879

2. سندھ ایریگیشن ایکٹ ۱۸۹۷ میں دفعہ B-62 کے بعد یہ دفعہ شامل کی جائیگی۔

"62-C(1) کسی بھی اختیار یا کسی لیز یا کسی بھی شخص کے حق میں کسی عدالت کے فیصلے یا فرمان کے باوجود زمین یا بارش کی پانی کے نیکال کے لیئے مقرر کردہ قدرتی یا مصنوعی ڈپریشن کورسز کی سرکاری زمین دوبارہ شروع کی جائیگی، ایسے مقصد کے لیئے خاص طور پر استعمال کیا جائیگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) میں ذیلی دفعہ سرکاری ایراضی پر قبضہ کرنے والا کوئی بھی شخص اس کے شروع ہونے کے سات دن کے اندر وہ زمین خالی کرینگے۔

(۳) جو کوئی بھی مندرجہ ذیل فعہ (۲) کے تحت ضرورت کے مطابق زمین خالی کرنے میں ناکام ہوا، اس کو سزائے قید سنائی جائیگی، جو دس سال تک ہو سکتی ہیں اور جرمانہ ادا کرنے کا ذمے دار ہوگا، جو کہ دس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے۔

بشرطیکہ یہ مندرجہ ذیل دفعہ کے تحت ناقابل سزا جرم کے برابر ہوگی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔